12000 - تعویذ لکھنے والے کے پیچھے نماز ادا کرنا

سوال

کیا لوگوں کو تعویذ لکھ کر دینے والے امام کے پیچھے نماز ادا کرنی جائز ہے؟
پھر اگر قحط سالی پڑ جائے تو یہ امام ایك مینڈھا یا گائے خرید کر ذبح کرنے اور اسے بچوں کو کھانے کا حکم دے تا کہ بارش نازل ہو، اور کیا جو شخص غیر اللہ کے لیے نذر و نیاز دے اس کے پیچھے نماز ادا کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

شرعی دعاؤں اور قرآنی تعویذ لکھنے والے شخص کے پیچھے نماز ادا کرنی جائز ہے، لیکن اسے یہ لکھنے نہیں چاہیے کیونکہ تعویذ باندھنے جائز نہیں.

لیکن اگر تعویذ شرکیہ امور پر مشتمل ہوں تو ان تعویذوں کے لکھنے والے کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں، اس کے لیے یہ بیان کرنا واجب ہے کہ یہ شرك ہے، جس شخص کو اس کا علم ہو کہ یہ شرکیہ تعویذ ہیں اس کے لیے اسے بیان کرنا واجب ہے.

غیر اللہ کے لیے نذر و نیاز شرك ہے، اور غیر اللہ کے ذبح کرنا بھی شرك ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو اللہ تعالی اسے جانتا ہے.

اور ایك مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

کہہ دیجیے کہ یقینا میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب اللہ العالمین کے لیے ہی ہے، اس کا کوئی شریك نہیں .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا اس پر اللہ تعالی کی لعنت ہے "

اور نذر اللہ تعالی کے فرمان " نسکی " میری قربانی میں داخل ہے.

دوم:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ قحط سالی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈھا یا گائے ذبح کر کے بچوں کو کھانے کا حکم دیا ہو تا کہ بارش کا نزول ہو.

بلکہ قحط سالی کے وقت تو نماز استسقاء ادا کرنی اور اللہ تعالی سے استغفار اور فقراء پر صدقہ و خیرات کرنا مشروع ہے.

بلکہ یہ کام تو بدعت ہے جس کی شریعت میں کوئی اساس نہیں ملتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

" جس نے بھی ایسا کوئی عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہ ہو وہ مردود ہے"

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.

واللہ اعلم .